

## یسوع مسیح کا پسندیدہ خادم

### Jesus Favorite Preacher

آپ کو یہ جان کر جیرا لگی ہو گی کہ یسوع مسیح کا ایک پسندیدہ خادم تھا۔ وہ خادم نہ تو لوگوں، میقتوؤسٹ، پریسپریں، پنیکاٹل، اور نہ انٹلیکن تھا۔ تاہم وہ ایک قائلِ اصطلاحیت تھا۔ ہم اسے یوختا پتھمہ دینے والے کے نام سے جانتے ہیں۔ یسوع مسیح نے یوختا پتھمہ دینے والے کے بارے کہا: ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں میں سے پیدا ہوئے ہیں ان میں یوختا پتھمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہوا۔“ (متی ۱۱: ۱) جیسا کہ سب لوگ عورت سے پیدا ہوئے ہیں۔ یسوع مسیح نے کہا: یوختا پتھمہ دینے والا ان سب سے بڑا اور عظیم ہے۔

یسوع مسیح نے ایسا کیوں کہا؟ یہ خیال کرنا یا سوچنا اچھا ہو گا کہ خداوند یسوع مسیح نے یوختا پتھمہ دینے والے کی روحانی خوبیوں کی وجہ سے ایسا کہا۔ اگر ایسا ہی ہے تو پھر ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم خداوند روحانی خوبیوں کا مطالعہ کریں۔ میں نے بذاتِ خود یوختا پتھمہ دینے والے میں سات روحانی خوبیاں پائیں جو کہ قابل تعریف ہیں۔ یوختا کی مناوی اور اس کی سات روحانی خوبیاں آج کے دور کے خادموں کے لیے ایک شاندار نمونہ ہیں۔ ہر ایک خادم کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان کو اپنی زندگی میں اپنائے۔ اب ہم بالترتیب ان سات خوبیوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔

### یوختا پتھمہ دینے والے کی پہلی خوبی

### John's First Quality

”یوختا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہودیوں نے یوہیلیم سے کاہن اور لاوی یہ پوچھنے کو اس کے پاس بھیجے کہ تو کون ہے؟ تو اس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں تو مسیح نہیں ہوں۔ انہوں نے اس سے پوچھا پھر کون ہے؟ کیا تو ایلیاہ ہے؟ اس نے کہا میں نہیں ہوں۔ کیا تو وہ نبی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں۔ پس انہوں نے اس سے کہا پھر تو کون ہے؟ تاکہ اپنے سمجھنے والوں کو جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا میں جیسا یعنیہ نبی نے کہا ہے بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو سیدھا کرو۔“ (یوختا: ۱۹-۲۳)

یوختا اپنی بلاہث کو جانتا تھا اور اس نے اس کی پیروی کی۔ خادموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی بلاہث کو جانیں اور اس کی پیروی کریں۔ اگر آپ ایک مبشر ہیں تو پھر آپ کو ایک پاسبان بننے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ اور اگر آپ ایک استاد ہیں تو پھر آپ کو ایک رسول بننے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ ورنہ آپ کو صرف اور صرف مایوسیاں اور پریشانیاں ملیں گی۔

آپ اپنی بلاہٹ کو کس طرح جان سکتے ہیں؟ اول خداوند زندہ خدا کی ملائش کریں۔ جس نے آپ کو بلایا ہے۔ دوسرم اپنے اندر روحانی نعمتوں کو جانچئے۔ اگر خدا نے آپ کو ایک مبشر بننے کے لیے چنان ہے تو پھر وہ آپ کو اس کام کو سرانجام دینے کے لیے مکمل طور پر آراستہ کریں گا۔ سوم جب دوسراے لوگ آپ کے اندر موجو دروحانی نعمتوں کی گواہی دیتے ہیں۔ جب آپ کو اپنی بلاہٹ کا یقین ہو جائے تو پھر اپنے پورے دل اور جان سے اس کی پیروی کریں اور کسی چیز کو اس میں رکاوٹ نہ بننے دیں۔ بہت سارے لوگ خدا سے امید لگائے اس انتظار میں بیٹھے ہیں کہ خداوندان کی سب امیدوں کو پورا کرے۔ فوہ نے سیالب کے آنے کا انتظار نہ کیا بلکہ خدا کے کہنے کے مطابق کشتی بنائی۔ عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ لفظ منظری کا مطلب کام ہے۔ ابليس نہیں چاہتا کہ آپ اپنی بلاہٹ کی پیروی کریں۔ اس لیے وہ آپ کو آزمائشوں میں ڈالتا ہے۔ لیکن آپ اس کا مقابلہ کریں اور ایمان سے آگے بڑھیں۔

اگرچہ کتاب مقدس ہمیں نہیں بتاتی پھر بھی آپ یقین کر سکتے ہیں کہ یوحنانے یہ دن کے علاقہ سے اپنی خدمت کا آغاز کیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شروع میں اس کی پیروی کرنے والے بہت کم تھے۔ لیکن بعد میں اس تعداد میں بہت اضافہ ہوا۔ آپ اس بات کا بھی یقین کر سکتے ہیں کہ لوگوں نے اس کا مذاق اڑایا اور اس پر عدالت بھی ہوئی۔ لیکن اس نے اپنی خدمت نہ چھوڑی۔ اس کا صرف ایک ہی مقصد تھا یعنی خدا کو اپنی اس خدمت سے خوش کرنا جس کے لیے وہ بلایا گیا ہے۔ اور اس طرح آخر کار وہ اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوا۔ یوحنانے کی پہلی روحانی خوبی ہمارے خیالات سے کہیں زیادہ بڑی ہے۔ یوحنانے اپنی بلاہٹ کو جانتا تھا اور اس نے اس کی پیروی کی۔

## یوحنانے کی دوسری خوبی

### John's Second Quality

”ان دونوں یوحنانات پرسمہ دینے والا آیا اور یہودیہ کے بیان میں یہ منادی کرنے لگا کہ توہہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔“ (متی: ۲۱-۲۲)

یسوع مسیح نے یوحنانے کے اس پیغام کی تصدیق کی۔ اور جب یسوع نے منادی شروع کی تو اس نے بھی لوگوں کو یہی پیغام دیا: ”کہ توہہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔“ (متی: ۲۷)

یوحنانے لوگوں سے کہا کہ گناہ کی زندگی سے منہ موز کر استبازی کی زندگی کی طرف رجوع لاو۔ وہ جانتا تھا کہ صرف توہہ کے ذریعے ہی خدا کے ساتھ قلع قائم کیا جاسکتا ہے۔ اور جو توہہ نہیں کرتے یقیناً جہنم کی آگ میں ڈالے جائیں گے۔

آج کے دور کے مبشروں کی طرح یوحنانے خدا کی محبت کا ذکر نہیں کیا۔ اور نہ ہی اس نے لوگوں سے کہا کہ وہ اس کی ضرورت محسوس کریں۔ کیونکہ وہ ان کو بے معنی دعا کے لیے تیار نہیں کرنا چانتا تھا۔ جس کو یسوع مسیح قبول نہیں کرتا بلکہ وہ چاہتا تھا کہ لوگ ہمیشہ کی زندگی کا تجربہ حاصل کریں۔ اس نے لوگوں کو یہ نہیں کہا کہ وہ خدا کے نیک اور راستا لوگ ہیں۔ جنہیں خدا

آسمان پر لے جانا چاہتا ہے۔ اس لیے انہیں نجات کی ضرورت نہیں بلکہ اس نے لوگوں کو ایسا دیکھنا چاہا جیسا خدا ان کو دیکھنا چاہتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور توبہ کریں۔ یوحنانے لوگوں کو آنے والے عذاب سے باخبر کیا اگر انہوں نے اپنے دل کے خیالوں اور اعمال کو نہ بدل تو وہ یقیناً جنم کی آگ کا عذاب انھائیں گے۔

چنانچہ یوحنانے اصطباغی کی دوسری خوبی آج کے تمام شاگرد ساز خادموں کی خدمت سے بہت بڑی ہے۔ یوحنانے اس بات کی منادی کی کہ خدا سے تعلق قائم کرنے کے لیے توبہ پہلا قدم ہے۔

## یوحنانے کی تیسرا خوبی

### John's Third Quality

”یہ یوحنانے کے بالوں کی پوشش کرنے اور چڑیے کا پنکا اپنی کمر سے باندے رہتا تھا اور اس کی خواراک مٹیاں اور جنگلی شہد تھا۔“ (متی ۲۳:۳)

یوحنانے یقیناً آج کے دور کے خادموں کی مانند نہ تھا۔ درحقیقت وہ کسی آدمی کو اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ وہ ان کی کلیسیاء کے پلیٹ فارم (کلیسیاء کی وساطت) سے یوحنانے کی مانند بنے۔ کیونکہ وہ صحیتے ہیں کہ وہ خوشحالی کا پیغام دینے والوں کی طرح نہیں تھا۔ یوحنانے ایک سچا مرد خدا تھا ہے نہ تودنیا کا مال و دولت حاصل کرنے والا تھا اور نہ ہے اپنی ظاہری حالت سے لوگوں کو متاثر کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ وہ صرف یہ بات جانتا تھا کہ خداوں پر نظر کرتا ہے۔ اس لیے اس نے سادہ زندگی گزاری۔ وہ اپنی زندگی میں کسی بھی آدمی کے لیے ٹھوک کر کا باعث نہ بنا جیسا کہ تم دیکھتے ہیں کہ اس کی زندگی کا مقصد دولت اکٹھی کرنا تھا۔ وہ آج کے دور کے خادموں سے بہت مختلف تھا۔ جنکی زندگی کا مقصد انہیں کی منادی کر کے روپیہ پیسہ کرنا ہے۔ اور چونکہ وہ یسوع مسیح کی نمائندگی نہیں کرتے اس لیے وہ مسیح کے لیے ٹھوک کر کا باعث بنتے ہیں۔ یسوع مسیح کا پسندیدہ شاگرد بننے کے لیے یوحنانے کی تیسرا خوبی یقینی کہ اس نے سادہ زندگی گزاری۔

## یوحنانے کی چوتھی خوبی

### John's Fourth Quality

”پس جو لوگ اس سے پتسمہ لینے کو نکل کر آتے تھے وہ ان سے کہتا تھا اے سانپ کے بچو! تمہیں کس نے جتایا کہ آنے والے غصب سے بھاگو؟ پس توبہ کے موافق پھل لاؤ اور اپنے لوگوں میں یہ کہنا شروع نہ کرو کہ ابراہام ہمارا باپ ہے کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابراہام کے لیے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔“ (لوقا ۷:۸-۹)

یوحنانے کی منادی سے بہت سے لوگ متاثر ہو کر اس کے پاس آنے لگے اور جب اس نے صدو قبوں اور فریضیوں کو پتسمہ لینے کے لیے آتے دیکھا تو اسے شک ہوا چنانچہ اس نے کہا: ”اے سانپ کے بچو! تمہیں کس نے جتایا کہ آنے والے غصب سے

اس نے یہ اس لیے کہا کہ بہت سارے لوگ ایسے ہی اُس کے ہجوم کے ساتھ چل آ رہے تھے۔ اس لیے اس نے ان کے دلوں پر ٹھوکر لگانے کے لیے یہ کہا۔ یوحننا نہیں چاہتا تھا کہ لوگ یہ سمجھیں کہ وہ پتھمہ کے عمل سے فیکنے سکتے ہیں۔ بلکہ اس نے لوگوں کو بتایا کہ کہ صرف توہہ اُن کو جہنم کی آگ سے بچا سکتی ہے ۔

اُس نے لوگوں کو باخبر کیا کہ پچی توہہ فرمائہ داری کا پھل لاتی ہے۔ چونکہ بہت سے یہودی اس غلط فہمی کا شکار تھے کہ وہ ابراہام کی اولاد سے ہیں اس لئے وہ نجابت یافتہ ہیں۔ یوحننا نے اس امید کی مخالفت کی اور انہیں بتایا کہ خدا ابراہام کے لئے ان پتھروں سے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ یوحننا کی پچھی خوبی کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ کیونکہ اُس نے لوگوں سے اتنی محبت کی کہ حقیقت کو اُن پر آشکارا کیا۔ اور اُس نے بتایا کہ صرف توہہ کرنے والا اور مقدس شخص ہی آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو سکتا ہے۔

## یوحننا کی پانچویں خوبی

### John's Fifth Quality

یوحننا نے اُن لوگوں کو پتھمہ نہ دیا جنہوں نے توہہ نہیں کی تھی۔ اُس نے اُن لوگوں کو اس وقت پتھمہ دیا جب انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا۔ (متی: ۲:۳) اس نے اُن کو خبردار کیا جو اُس کے پاس آئے تھے۔

”اور اب درختوں کی جڑ پر کلبائی اڑ کھا ہوا ہے۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کانا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے..... اُس کا چھاح اُسکے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیہاں کو خوب صاف کرے گا اور اپنے گیوہوں کو تو کھتے میں جمع کرے گا مگر جو ہی کو اُس آگ میں جلا یا گا جو بچھنے کی نہیں“، (متی: ۱۲:۱۰-۱۲)

یوحننا جہنم کی سچائی کو بیان کرنے سے نہ ڈرا۔ یہ ایک ایسا موضوع ہے جس پر آج کے دور کے خادم باتیں نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ خدا کی بادشاہی کے لئے جانوں کو بچانے کی بجائے اپنے ذاتی مفادات اور شہرت کو مد نظر رکھتے ہیں۔

یوحننا اپنے اُس مقصد کی منادی میں ناکام نہیں ہوا جس کا ذکر ہے میں یسوع مسیح کے پہاڑی و عظیں ملتا ہے۔ کہ صرف مقدسین ہی خدا کی بادشاہی کے وارث ہوئے۔ وہ جو اچھا پھل نہیں لاتا آگ میں ڈالا جائے گا۔

اگر آج یوحنزا نہ ہوتا توہہ سارے مسیحی عالم اُس کو جہنم کی آگ اور دوزخ کا ایندھن یا ایک غلگٹی اور جہنم کا نی کہتے تاہم یوحننا یسوع مسیح کا پسندیدہ خادم تھا۔ اُس کی پانچویں خوبی یہ تھی کہ اُس نے جہنم کے عذاب کے بارے لوگوں کو بتایا اور اُس کے علاوہ اُس نے یہی بتایا کہ کون لوگ اس عذاب کے حق دار ہیں۔ لوقا نے یوحننا کے پیغام کو غوثیہ کہا (لوقا: ۳:۱۸)

# یوحننا کی چھٹی خوبی

## John's Sixth Quality

اگرچہ یوحننا نے خدا کی قدرت کو بہت بڑے پیانے پر استعمال کیا اور وہ بہت سے لوگوں کی نظر میں مقبول بھی تھا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ یسوع مسیح کے مقابلہ میں کچھ نہیں ہے اس لئے اُس نے ہمیشہ اپنے خداوند کی بڑھائی کی۔ ”میں تو تم کو تبرکے لئے پانی سے پتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زور آ رہے ہے میں اُسکی جو تیار اٹھانے کے لائق نہیں وہ تم کو روح القدس اور آگ سے پتسمہ دیگا۔“ (متی: ۱۱:۳)

یوحننا اصطلاحی کا خود کو جا چھنے کا معیار آج کے دور کے خادموں کے معیار سے کتنا مختلف ہے۔ اُن کے منظری کے رسالوں کے ہر ایک صفحے (page) پر ان کی تصویر یہوتی ہے جبکہ یسوع نے جب بھی کسی کوششاور دی تو اُسے کہا کہ میرے بارے کسی کو نہ بتانا۔ وہ کلیسیاء کے پیٹھ فارم (وساطت) سے مورکی طرح ناچھتے ہیں اور خود کو اپنے پیروکاروں کی نظر میں عظیم ہتاتے ہیں۔ اُن کو جھوٹا نہیں جاسکتا اور ہی اُن تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ کیونکہ وہ اپنی ذاتیات سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو فرشتوں اور خدا کو حکم دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ یوحننا نے اپنے آپ کو اس قابل بھی نہ سمجھا کہ وہ یسوع مسیح کی جو تیار اٹھائے۔ جب یسوع مسیح یوحننا کے کنارے اُس سے پتسمہ لینے آیا تو اُس نے انکار کیا کہ میں تجھ سے پتسمہ لینے کا حقان ہوں۔ کیونکہ اس نے جانا کہ وہ یسوع مسیح ہے۔ اُس نے یہ کہتے ہوئے سب کچھ اُس کے حوالے کر دیا اور کہا ”دیکھو یہ خدا کا بڑا ہے جو دنیا کے گناہ اٹھالے جاتا ہے۔“ (یوحننا: ۲۹) ”ضرور ہے کہ وہ بڑا ہے اور میں گھوٹوں۔“ (یوحننا: ۳۰:۳)

یہ یوحننا کی چھٹی خوبی ہے جس نے اُس کو یسوع مسیح کا پسندیدہ خادم بنایا۔ یوحننا نے خود کو حقیر کیا اور یسوع کو بڑھایا۔ اُس میں اپنی بڑائی کی خواہش نہ تھی۔

# یوحننا کی ساتویں خوبی

## John's Seventh Quality

آج کے دور کے خادم اکثر ہم تقریر کرتے ہیں کیونکہ وہ کسی کو ناراض نہیں کرنا چاہتے۔ اس بات کی منادی کرنا کتنا آسان ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم وہ کام کریں جو صحیح ہے۔ سچ اور جھوٹے میں کسی اس قسم کی منادی پر آئیں کہتے ہیں، بہت سارے خادم دنیا کے مشہور ترین گناہوں کو بار بار بیان کرتے ہیں۔ جبکہ وہ کلیسیاء میں ہونے والے اسی گناہ کا ذکر کرنے سے لاپرواہی کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر وہ فتوح ادب کی مخالفت تو کرتے ہیں لیکن ان میں اس بات کی جرأت نہیں ہوتی کہ ان غیر اخلاقی فلموں کا ذکر کریں جو دیکھی جاتی ہیں حتیٰ کہ ایسی فلمیں ان کی کلیسیاء کے لوگ دیکھتے ہیں۔ تاہم یوحننا اس کو بیان کرنے سے نہ گھبرا یا۔ جیسا کہ لوقا بیان کرتا ہے۔

”لوگوں نے اس سے پوچھا پھر ہم کیا کریں؟ اس نے جواب میں ان سے کہا جس کے پاس دو گرتے ہوں وہ اس کو جس کے پاس نہ ہو بات دے اور جس کے پاس کھانا ہو وہ بھی ایسا ہتھی کرے۔ اور مصروف لینے والے بھی پتھمہ لینے کو آئے اور اس سے پوچھا کہ اے استاد ہم کیا کریں؟ اس نے ان سے کہا جو تمہارے لیے مقرر ہے اس سے زیادہ نہ لیتا۔ اور سپاہیوں نے بھی اس سے پوچھا کہ ہم کیا کریں؟ اس نے ان سے کہا نہ کسی پر ظلم کرو اور نہ کسی سے ناحق کچھ لو اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو“۔ (وقایہ ۱۰۳-۱۰۲)

یہ بات بڑی دلچسپ ہے کہ یو جتنا نے چھ میں سے پانچ ہدایت ناموں میں دولت یا مادی چیزوں کے بارے کہا یعنی کہ ان کو کس طرح استعمال کیا جائے۔ یو جنا منصب داروں کے بارے بھی تعلیم دینے سے نہ ڈرا جیسا کہ ان کو سنہری حکمران تصور کیا جاتا تھا۔ اور دوسرا حکم عظیم تھا اور نہ ہی یو جنا کوئی سال انتظار کرنا پڑا کہ نئے ایماندار اس بھاری نظریے کو قبول کرنے کے لیے تیار ہوں۔ اس کا ایمان تھا کہ ایک ہی وقت میں خدا اور مایا کی خدمت کرنا ممکن کام ہے۔ منصب داری شروع سے بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ اس سے ہمارے ذہن میں ایک اور بات آتی ہے۔ یو جنا چھوٹوں میں بڑا نہیں تھا۔ اس نے مسلسل ظاہری پاکیزگی اور دوسرے مسائل کے بارے بیان کیا۔ اس نے اس بات پر زیادہ زور دیا۔ کشم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔“ (متی ۲۳:۲۳)

وہ جانتا تھا کہ سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اپنے ہمسایوں سے اپنے برادر محبت کی جائے اور دوسروں سے ایسا سلوک یا برتاو کیا جائے جیسا ہم چاہتے ہیں کہ دوسرے ہمارے ساتھ کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کی مدد کی جائے جن کے پاس کھانے اور پینے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ دوسروں کے ساتھ مختلف معاملات میں ایمانداری سے کام لیا جائے اور جو کچھ پاس ہے اس پر قناعت کی جائے۔

یہ یو جنا کی ساتویں خوبی تھی۔ اس نے نہ ہم فتنوں نہیں کی بلکہ سب کو تھائق سے آگاہ کیا۔ اس نے لوگوں کو خدا کو خوش کرنے کا نظریہ پیش کیا تھی اکہ اس سے منصب داروں کے متعلقہ چیزوں کے بارے بھی بتایا اور اس نے اس بات پر زیادہ زور دیا کہ سب سے اہم بات کیا ہے۔

## حاصل کلام

### In Conclusion

ایک پاسبان یا نشری ٹپچر (مبشرانہ خدمت کا استاد) کو چاہیے کہ وہ یو جنا کی طرح مختلف موضوعات کے بارے اپنے خیالات یا علم کو بڑھائے۔ یو جتنا نے تو بہ نہ کرنے والوں کو تعلیم دی پاسبان اور استاد ان کو تعلیم دیتے ہیں جو پہلے ہی تو بہ کر کچھ ہیں۔ ان کی تعلیم کی بنیاد ان چیزوں پر ہوئی چاہئے جو یوں نے اپنے شاگردوں کو بتائیں وہ تمام باتیں نئے عہد نامے میں لکھی ہوئی ہیں۔

ہم اکثر اپنے سنتے والوں کی صحیح شناخت کرنے میں ناکام ہوتے ہیں۔ اور آج ایسا ہو رہا ہے کہ گھنگاروں کو اس قسم کی تعلیم دی جاتی ہے جیسا کہ وہ مقدسین ہیں ہمارا کام گرجہ میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو یقین دلانا نہیں کروہ نجات یافتہ ہیں خاص طور پر ان لوگوں کو جن کی زندگیاں دنیا کے دوسرے لوگوں سے علیحدہ کرنے کے قابل ہیں۔ آج دنیا میں لاکھوں یوجنہ جیسے خادموں کی ضرورت ہے کہ وہ گرجے کے شیخ پر کھڑے ہو کر تعلیم دیں۔ کیا آپ اس چیز کا سامنا کرنے کے لیے انھیں گے؟ کیا آپ یہ نوع کے پسندیدہ خادموں میں سے ایک بننا چاہیں گے؟